خبر و نظر

جولائی 2008ء

شائع کردہ سفارت خانہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ

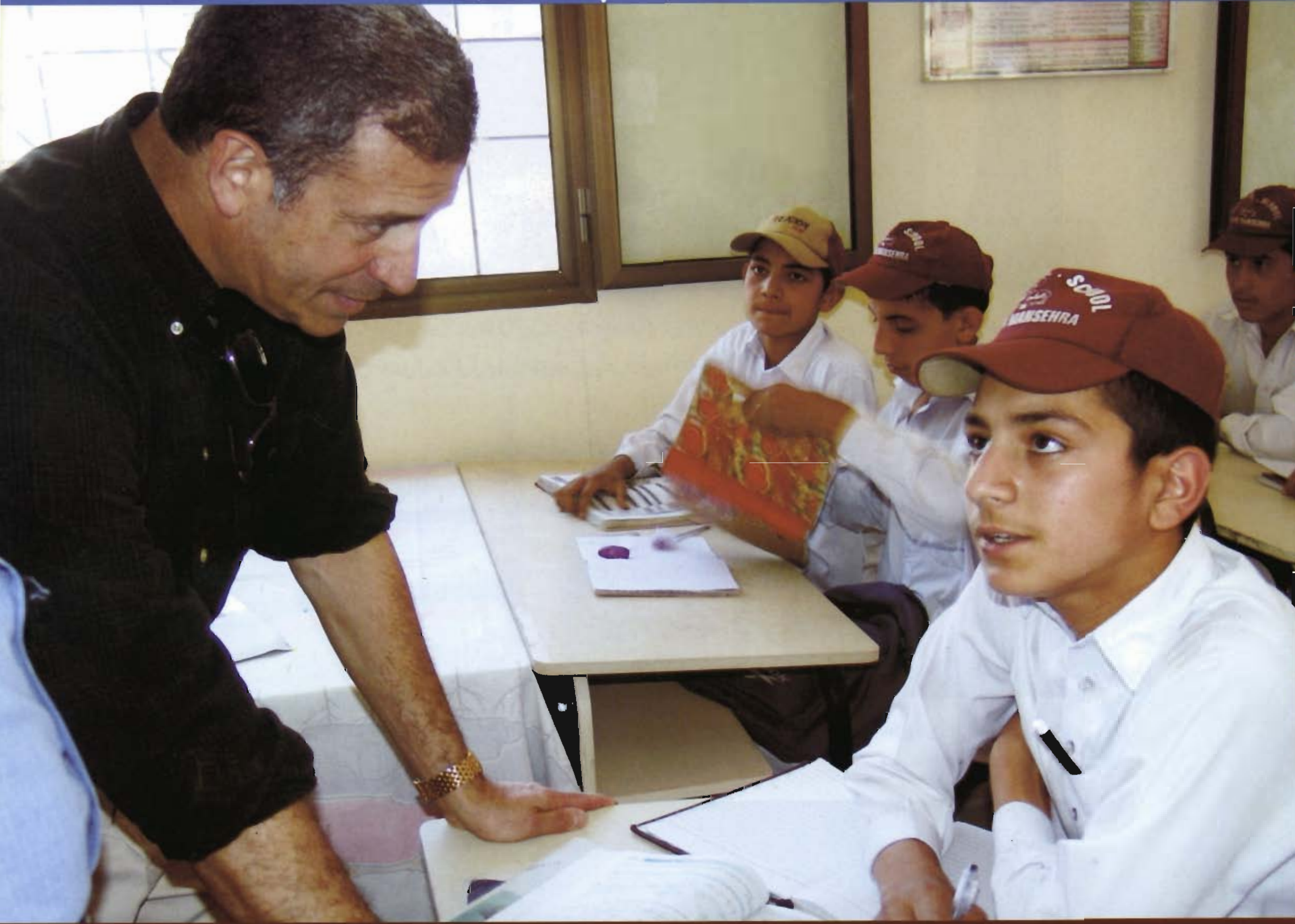

- سینیٹر فائن گولڈ کا زلزلہ سے متاثرہ علاقوں کا دورہ
- سرحدی علاقوں میں اقتصادی ترقی کے لئے پاک امریکی تعاون
- کتب خانوں کی مقبولیت

امریکی سفارت کاروں کی سرگرمیاں

غیر سرکاری تنظیم ادارۂ خدمت انسانی فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام اسلام آباد میں 27 مئی 2008ء کو خواتین کے تیار کردہ دستکاری اشیاء، شالوں اور قالینوں کی ایک نمائش منعقد کی گئی۔ نمائش کی مہمان خصوصی امریکی پریس اتاشی ڈاکٹر الیزبتھ کولٹن تھیں۔ وزیر اعظم آزاد و جموں کشمیر نے بھی نمائش کا دورہ کیا۔

لاہور میں امریکی قونصل خانہ کے پرنسپل آفیسر برائن ہنٹ ممتاز ماہر تعمیر اور نیرنگ آرٹ گیلریز کے مالک نیّر علی دادا ڈیٹرائٹ میں اسلام کا فروغ کے موضوع پر ہونے والی عکسی نمائش کی افتتاحی تقریب میں شریک ہیں۔

امریکی قونصل خانہ کے پرنسپل آفیسر برائن ہنٹ لاہور میں نیشنل سائنس میوزیم میں یوم ارض کے موقع پر ہونے والی تصویری نمائش میں انعام حاصل کرنے والے طلبہ و طالبات اور تنظیم پائیدار کے عہدیداروں کے ساتھ۔

فہرست مضامین

4 قارئین "خبرونظر" کے خطوط

5 سینیٹر فائن گولڈ کا زلزلہ زدہ علاقوں میں روزمرہ کی زندگی اور ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ

8 سینیٹر کیسی کا دورۂ کراچی

9 امریکی سفیر کا فاٹا میں سلامتی اور ترقی میں مدد دینے کے عزم کا اعادہ

10 جدت پسند معیشت کے فکری املاک کے حقوق کا زبردست تحفظ

12 بلوچستان میں یو ایس ایڈ کی جانب سے بچوں کی پیدائش میں وقفہ کے منصوبہ کا آغاز

13 سفیر پیٹرسن کا لاہور میں نیشنل مینجمنٹ کالج میں خطاب

14 فاٹا کی اقتصادی ترقی کے لئے پاک امریکہ تعاون

16 مغربی زندگی

18 " کتب خانے پہلے سے کہیں زیادہ مقبول ہیں"

19 اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور کے طالبعلموں کا امریکی سفارتخانہ کا دورہ

20 قونصل جنرل کے ایل اینسکی کا دورۂ کوئٹہ

مینیجنگ ایڈیٹر

میگن ایلس
قائم مقام پریس اتاشی
امریکی سفارتخانہ، اسلام آباد

شائع کردہ

شعبہ تعلقات عامہ

سفارت خانہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ

رمنا-۵، ڈپلومیٹک انکلیو، اسلام آباد

فون: 051-2080000، فیکس: 051-2278607

ای میل: infoisb@state.gov

ویب سائٹ: http://islamabad.usembassy.gov

طباعت

کلاسیکل پرنٹرز، اسلام آباد

اردو سرورق

امریکی سینیٹر رس فائن گولڈ 28 مئی کو ڈاڈر میں لڑکوں کے ہائی اسکول کے بچوں سے باتیں کر رہے ہیں۔ یہ اسکول 2005ء میں آنے والے ہولناک زلزلہ سے بری طرح متاثر ہوگیا تھا اور اسے یو ایس ایڈ کے تعاون سے ازسرنو تعمیر کیا گیا ہے۔

قارئین "خبرونظر" کے خطوط

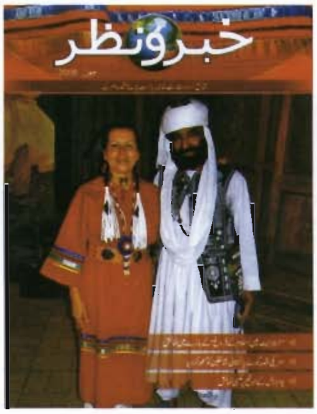

ماہِ جون کا شمارہ ملا، اچھا لگا۔ مقامی امریکی داستان گو ریڈ فیدر کے دورۂ پاکستان کے بارے میں معلوماتی مضمون اور رنگ برنگی تصاویر دیکھ کر خوشی ہوئی۔ پڑھ کر اندازہ ہوا کہ امریکہ میں مقامی لوگ، جنہیں عام طور پر ریڈ انڈین کہا جاتا ہے، اپنی تہذیب وثقافت کو زندہ رکھنے کی بھرپور کوشش کر رہے ہیں اور اس میں وہ خاصے کامیاب بھی رہے ہیں۔ لوک داستانیں کسی ایک قوم یا ملک کی میراث نہیں ہوتیں، یہ انسانیت کا مشترکہ اثاثہ ہوتی ہیں۔ وقت بدل گیا، قدیم رسم رواج اور روایات تنزلی کا شکار ہو رہی ہیں۔ ایک دور تھا جب قصے کہانیاں اور لوک داستانیں چوپالوں اور بیٹھکوں میں بڑے شوق سے سُنی جاتی تھیں۔ پھر دادی اور نانی سے کہانیاں سننے کا زمانہ آیا اب تو مدتوں ہو گئیں، یہ سب روایات خود قصہ پارینہ بن گئیں۔ بہرحال داستان گوئی کے فن کے حوالے سے مضمون پڑھ کر کچھ پرانی یادیں تازہ ہو گئیں۔ خبرونظر کی ٹیم پرانی روایات زندہ کرنے پر مبارکباد کی مستحق ہے۔

پروفیسر جمیل احمد شیرازی، گلبرگ، لاہور

شکر ہے کہ "خبرونظر" کا تازہ شمارہ بروقت مل گیا۔ ڈاکٹر عادل نجم کے نوبل انعام کے بارے میں پتہ چلا۔ یہ خبر میرے لئے ایک خوشگوار انکشاف سے کم نہ تھی۔ میرے ذہن میں کوئی دس پندرہ سال قبل کا وہ نوجوان عادل نجم آ گیا جو پی ٹی وی پر ایک ٹاک شو کی میزبانی کرتا تھا۔ پاکستان کے لئے ایک اور نوبل انعام کا پڑھ کر میرا دل وفورِ جذبات سے بھر آیا۔ چلو کہیں تو کوئی خوش خبری ملی، ورنہ اخبارات پڑھ کر اور ٹی وی چینلز دیکھ کر کچھ اختلاجِ قلب سا ہونے لگتا ہے کہ کیا یہ وہی پاکستان ہے جس کے خواب ہمارے آباؤاجداد نے دیکھے تھے۔ ویل ڈن ڈاکٹر عادل نجم! آپ نے عالمی برادری میں پاکستان کا نام روشن کر دیا۔

محمود حسین ترمذی، گوجرانوالہ کینٹ

آپ کے موقر جریدے میں پاکستان میں فل برائیٹ پروگرام اور تعلیم کے شعبہ میں 90 ملین ڈالر کی خطیر سرمایہ کاری کے بارے میں پڑھ کر خوشی ہوئی۔ یقیناً تعلیم پر خرچ ہونے والا ایک ایک پیسہ کسی بھی قوم کے مستقبل میں سرمایہ کاری کے مترادف ہوتا ہے۔ ڈیٹرائیٹ میں اسلام کے فروغ کے حوالے سے اسلام آباد میں منعقد ہونے والی نمائش میں مجھے بھی جانے کا اتفاق ہوا۔ بلاشبہ امریکہ میں مسلمان تارکین وطن اور نومسلموں کا اپنے مذہب سے لگاؤ قابل تحسین ہے۔ خبرونظر کے دیگر مضامین اور تصاویر بھی شاندار تھیں۔ ہر گزرتے دن کے ساتھ آپ کے جریدے کے معیار میں اضافہ ہو رہا ہے، اس کو برقرار رکھنا یقیناً خبرونظر کے ادارتی عملہ کے لئے ایک چیلنج کا درجہ رکھتا ہے۔

خواجہ تنویر علی، ہری پور، ہزارہ

خبرونظر پاک امریکہ دوستی میں کلیدی کردار ادا کر رہا ہے۔ امریکی حکومت اور امریکی عوام کی عالمی سطح پر بالعموم اور پاکستان کے عوام کی فلاح و بہبود کے لئے فراخدلانہ معاونت بالخصوص لائق تحسین ہے۔ اس کے مندرجات اور پالیسی کے بارے میں چند مشورے آپ کے گوش گزار کرنا چاہتا ہوں: اول، اپنی ادارتی پالیسی اور اور بھی اوپن کریں۔ پاکستان میں جو تہذیبی رنگارنگی ہے اس حوالہ سے اس میں فیچر بھی شامل کئے جا سکتے ہیں۔ دوم، آپ کے میگزین میں ادبی اور شاعری کے مضامین کی کمی محسوس ہوتی ہے۔ ایسے مضامین شامل کریں۔

شہریار احمد سول لائنز، گوجرانوالہ

دہشت گردی کا مسئلہ اس وقت پوری دنیا کے لئے ایک دردِسر بنا ہوا ہے۔ اس کے سدباب کیلئے ہر ممکن کوشش ہونی چاہیئے۔ امریکی کانگریس کے پہلے مسلمان رکن کے بارے میں مضمون بہترین تھا۔ ان کی باتوں سے اندازہ ہوا کہ امریکہ میں مساوات کس قدر قائم ہے اور ہر رنگ ونسل و مذہب کے لوگوں کو الیکشن میں حصہ لینے کی اجازت ہے۔

آصف انصاری، بہار کالونی، تحصیل کوٹری

سینیٹر فائن گولڈ کا زلزلہ زدہ علاقوں میں روزمرہ کی زندگی اور ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ

پاکستان کے دورہ پر آئے ہوئے سینیٹر فائن گولڈ نے 28 مئی 2008ء کو آزاد جموں وکشمیر کے متعدد علاقوں کا دورہ کیا اور 2005ء میں آنے والے ہولناک زلزلہ کے اڑھائی برس بعد متاثرہ لوگوں کی زندگی کے تازہ ترین حالات کے بارے میں ذاتی طور پر مشاہدہ کیا۔

امریکی سینیٹر نے یو ایس ایڈ اور دیگر اشتراک کار اداروں کے جاری ترقیاتی اور بحالی کے منصوبوں پر کام کی رفتار کا جائزہ لینے کے دوران اظہارِ خیال کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ کے عوام اور حکومت آزاد جموں وکشمیر میں زلزلہ زدہ علاقوں کے لوگوں کے مصائب اور بعد میں پیش آنے والی مشکلات کو بخوبی سمجھتے ہیں اور ہم زندگی کو معمول پر لانے اور پہلے سے بہتر تعمیر کے لئے ان آبادیوں کے ارکان کے ساتھ مل جل کر کام کرنے میں خوشی محسوس کرتے ہیں۔

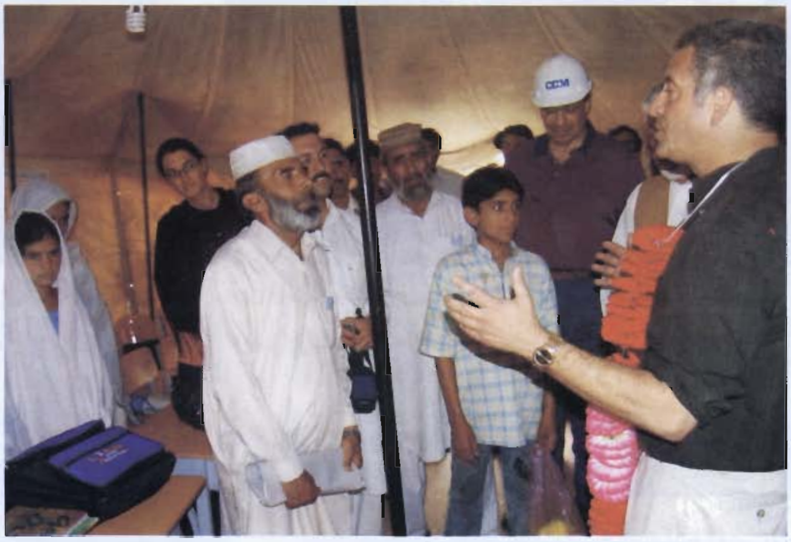

سینیٹر فائن گولڈ کنہ موہری میں لڑکیوں کے مڈل اسکول کی تعمیر کے حوالہ سے مقامی لوگوں اور انتظامیہ سے باتیں کر رہے ہیں۔

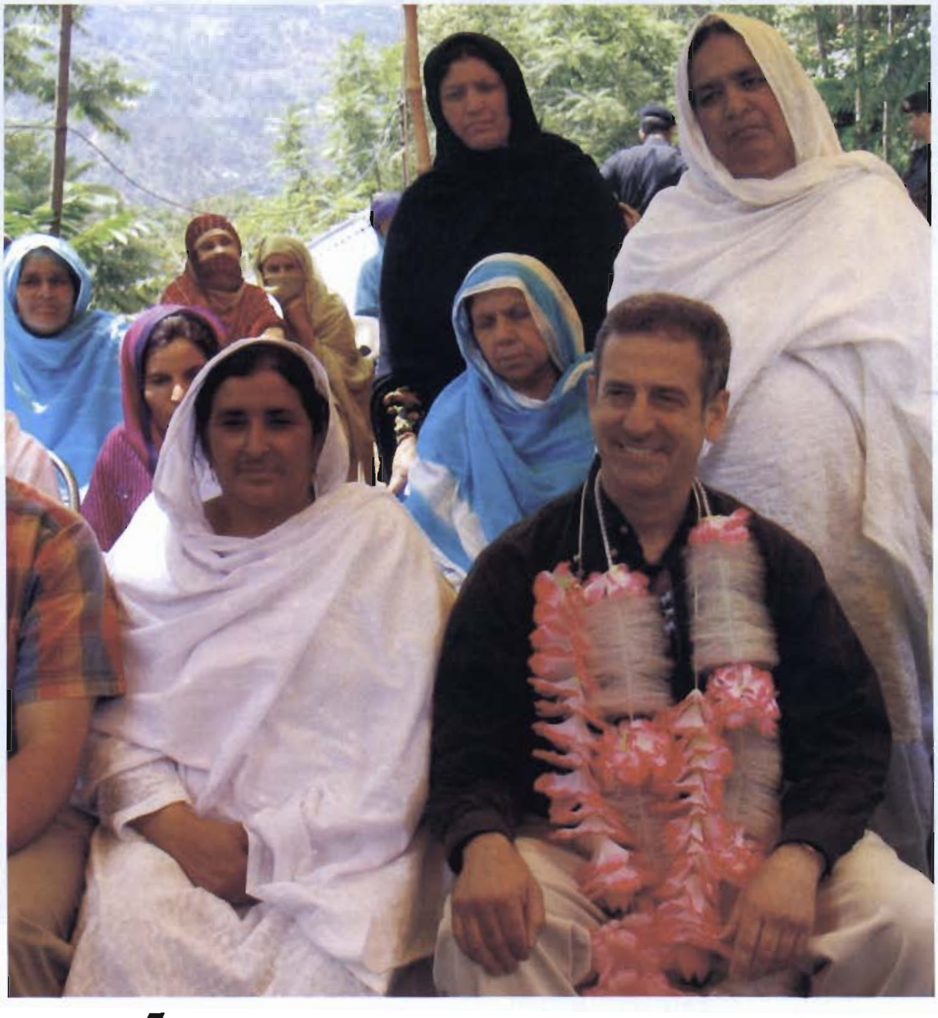

امریکی سینیٹر رس فائن گولڈ 28 مئی کو کنہ موہری کے دودھ کے مرکز میں ویمنز ڈیری ایسوسی ایشن کے ارکان کے ساتھ۔

امریکی سینیٹر رس فائن گولڈ 28 مئی کوڈاڈر میں لڑکوں کے ہائی اسکول کے بچوں سے باتیں کررہے ہیں۔ یہ اسکول 2005ء میں آنے والے ہولناک زلزلہ سے بُری طرح متاثر ہوگیا تھا اور اسے یو ایس ایڈ کے تعاون سے از سرِ نو تعمیر کیا گیا ہے۔

امریکی سینیٹر رس فائن گولڈ اور امریکی نائب سفیر پیٹر بوڈی ہولناک زلزلہ کے نتیجہ میں وجود میں آنے والی جھیل لودھی آباد کے کنارے پر۔

سینیٹر فائن گولڈ کا زلزلہ

سینیٹر فائن گولڈ اور نائب امریکی سفیر پیٹر بوڈی وادی سیراں میں آبپاشی کے منصوبہ کا معائنہ کررہے ہیں۔

صوبہ سرحد کے گورنر اویس احمد غنی امریکی سینیٹر فائن گولڈ کا گورنر ہاؤس پشاور میں خیر مقدم کررہے ہیں۔

امریکی سینیٹر رس فائن گولڈ راولپنڈی میں صدارتی کیمپ آفس میں صدر پرویز مشرف سے ملاقات کر رہے ہیں۔

زدہ علاقوں کا دورہ

صبح کے وقت امریکی سینیٹر نے ڈاڈر میں نوتعمیر شدہ بوائز ہائی اسکول اور گرلز مڈل اسکول کا دورہ کیا اور اساتذہ اور طلبا و طالبات سے ملاقات کی۔

سینیٹر فائن گولڈ نے وادی سیراں میں یو ایس ایڈ کی مالی اعانت سے چلنے والے آبپاشی کے منصوبہ کا معائنہ کیا اور واٹر ایسوسی ایشن کے ارکان سے ملاقات کی۔ آبپاشی کے اس منصوبہ کے ذریعہ دریا کے پانی کا بہاؤ وادی کے قبل ازیں غیر کاشت شدہ علاقہ کی طرف کر دیا گیا ہے، جس سے اب وہاں کاشت ممکن ہوگئی ہے۔

اُنہوں نے جھیل لودھی آباد کا بھی دورہ کیا جو زلزلہ کے بعد وجود میں آئی تھی۔ یہ جھیل زلزلہ کی شدت کا متاثر کُن مظہر ہے۔

امریکی سینیٹر نے کہا کہ وہ خواتین کی ڈیری ایسوسی ایشن کی کامیابی سے بے حد متاثر ہیں جو نہ صرف اپنے خاندانوں کی زندگیوں کو بہتر بنانے کے لئے بلکہ پوری آبادی کی اقتصادی بحالی میں اپنا کردار ادا کر رہی ہیں۔

سینیٹر فائن گولڈ نے کنہ موہری گرلز مڈل اسکول کا بھی دورہ کیا اور تعمیر کے کام کا جائزہ لیا۔

سینیٹر فائن گولڈ نے، جن کا تعلق ریاست وسکانسن سے ہے جو ڈیری ریاست کے نام سے معروف ہے، ضلع باغ میں کنہ موہری مِلک کولیکشن اور ریٹیل پوائنٹ کا بھی دورہ کیا اور خواتین کی ڈیری ایسوسی ایشن کے ارکان سے ملاقات کی۔

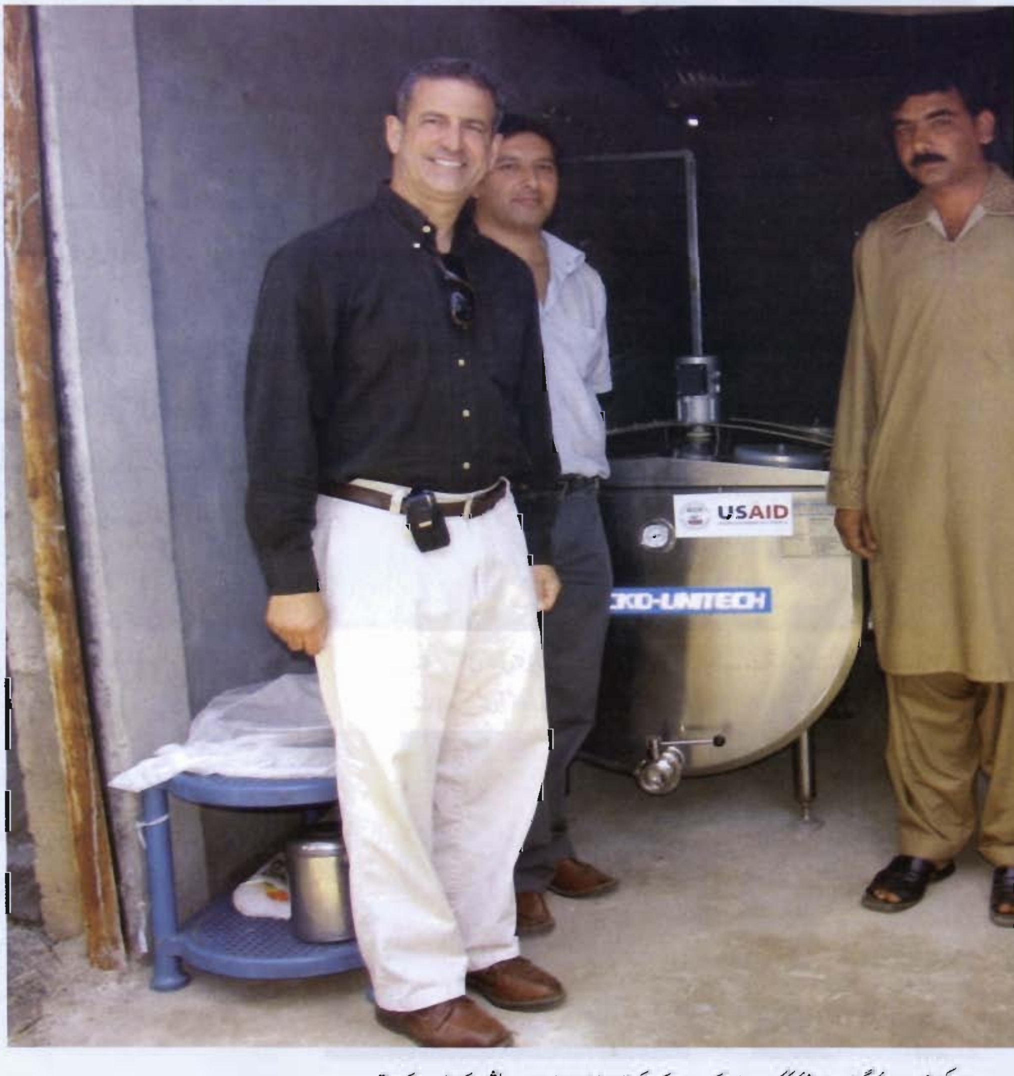

امریکی سینیٹر رس فائن گولڈ 28 مئی کو کنہ موہری کے دودھ کے مرکز میں ویمنز ڈیری ایسوسی ایشن کے ارکان کے ساتھ۔

سینیٹر کیسی

کا دورہ کراچی

سینیٹر رابرٹ کیسی کا 27 مئی کا کراچی کے قریب پورٹ قاسم کے مقام پر انٹرنیشنل کنٹینر سیکورٹی کے دفتر میں کلیکٹر کسٹمز محترمہ رفعت حسن اور دیگر حکام سے تعارف کرایا جارہا ہے۔

کراچی کے ناظم مصطفیٰ کمال سینیٹر رابرٹ کیسی کو ضلعی حکومت کی جانب سے شروع کئے گئے مختلف ترقیاتی منصوبوں کے بارے میں آگاہ کررہے ہیں۔

پاکستان کے دورہ پر آئے ہوئے امریکی سینیٹر رابرٹ کیسی (ڈیموکریٹ۔پینسلوانیا) نے پاکستان کے سب سے بڑے شہر کراچی میں 27 مئی 2008ء کو ایک مصروف دن گزارا اور سٹی ناظم، سٹیٹ بینک کی گورنر اور ممتاز کاروباری شخصیات سے ملاقاتیں کیں اور پورٹ قاسم پر انٹرنیشنل کنٹینر سیکورٹی پراجیکٹ، کراچی اسٹاک ایکسچینج اور مہتہ پیلس کا دورہ کیا۔

سینیٹر کیسی نے پورٹ قاسم پر انٹرنیشنل کنٹینر سیکورٹی پراجیکٹ کے دورہ کے دوران اظہارِ خیال کرتے ہوئے کہا کہ بندرگاہ پر یہ سہولت دہشت گردی کے خلاف عالمی جنگ میں ایک حفاظتی حربہ ہے اور اِس سے پاکستانی برآمدات کی معاشی کارکردگی میں بھی اضافہ ہوگا۔

امریکی سینیٹر نے امریکن بزنس کونسل کے ارکان سے ایک ظہرانہ میں ملاقات کے دوران ملک میں اقتصادی سرگرمیوں بالخصوص پاکستان میں امریکی سرمایہ کاری کی ترغیب اور فروغ کے حوالہ سے بات چیت کی۔

کراچی شہر کے ناظم مصطفیٰ کمال نے سینیٹر کیسی اور اُن کے وفد کو شہر میں ضلعی حکومت کی جانب سے جاری ترقیاتی منصوبوں کے بارے میں بریفنگ دی۔ اُنہوں نے محکمہ خارجہ کے ایک پروگرام کے سلسلہ میں کراچی کے ناظم کے حالیہ دورۂ امریکہ کے بارے میں بھی تبادلہ خیال کیا۔

سٹیٹ بینک آف پاکستان کی گورنر ڈاکٹر شمشاد اختر نے ایک علیحدہ ملاقات میں امریکی سینیٹر کو معیشت کی بہتری کے لئے اٹھائے گئے حالیہ اقدامات کے بارے میں آگاہ کیا۔

امریکی قونصل جنرل کے ایل اینسکی بھی اِن ملاقاتوں میں سینیٹر کیسی کے ہمراہ تھیں۔

امریکی سینیٹر نے شہر میں مہتہ پیلس کے عجائب گھر کے دورہ کے دوران پاکستان کی قابلِ فخر اور قدیم ثقافت اور تاریخ کو خراجِ تحسین پیش کیا۔ اپنے دورۂ کراچی کے اختتام پر انہوں نے کہا کہ پاکستان کے اس ثقافتی اور اقتصادی مرکز کا دورہ ان کے لئے باعثِ اعزاز ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہر کے کلیدی مالیاتی اور سیاسی نمائندوں سے اپنی ملاقاتوں کے بعد وہ اس شہر کے توانا اور روشن مستقبل سے بہت متاثر ہوئے ہیں۔

امریکی سفیر کا فاٹا میں سلامتی اور ترقی میں مدد دینے کے عزم کا اعادہ

پاکستان میں متعین امریکی سفیر این ڈبلیو پیٹرسن نے 12 جون 2008ء کو پشاور میں اپنے دورہ کے دوران صوبہ سرحد اور وفاق کے زیر اہتمام قبائلی علاقوں (فاٹا) میں سلامتی اور ترقی کیلئے امریکہ کی دیرپا وابستگی پر زور دیا۔

سفیر پیٹرسن نے امریکی حکومت کے تعاون سے جاری لیوی ٹریننگ سیشن سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ کے پاکستان کے ساتھ کثیر الجہت اور پائیدار تعلقات ہیں۔ ہم نے دہشت گردی کے خلاف مشترکہ جنگ میں پاکستان کے لوگوں کی مدد کرنے اور ان کو تعلیم صحت کی سہولتوں اور روزگار کی فراہمی تک بہتر رسائی کا زبردست عزم کر رکھا ہے۔

امریکی سفیر نے پشاور یونیورسٹی میں واقع لنکن کارنر کا بھی دورہ کیا اور یونیورسٹی کے طلبہ سے امریکہ اور پاکستان کے مابین تعلقات کے حوالے سے بات چیت کی۔ اس موقع پر پشاور یونیورسٹی کے وائس چانسلر عظمت حیات خان اور قونصل خانہ کی پرنسپل آفیسر لین ٹریسی بھی موجود تھیں۔ طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے امریکی سفیر نے پاکستان میں تعلیم کی ترویج کے لئے امریکی حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔

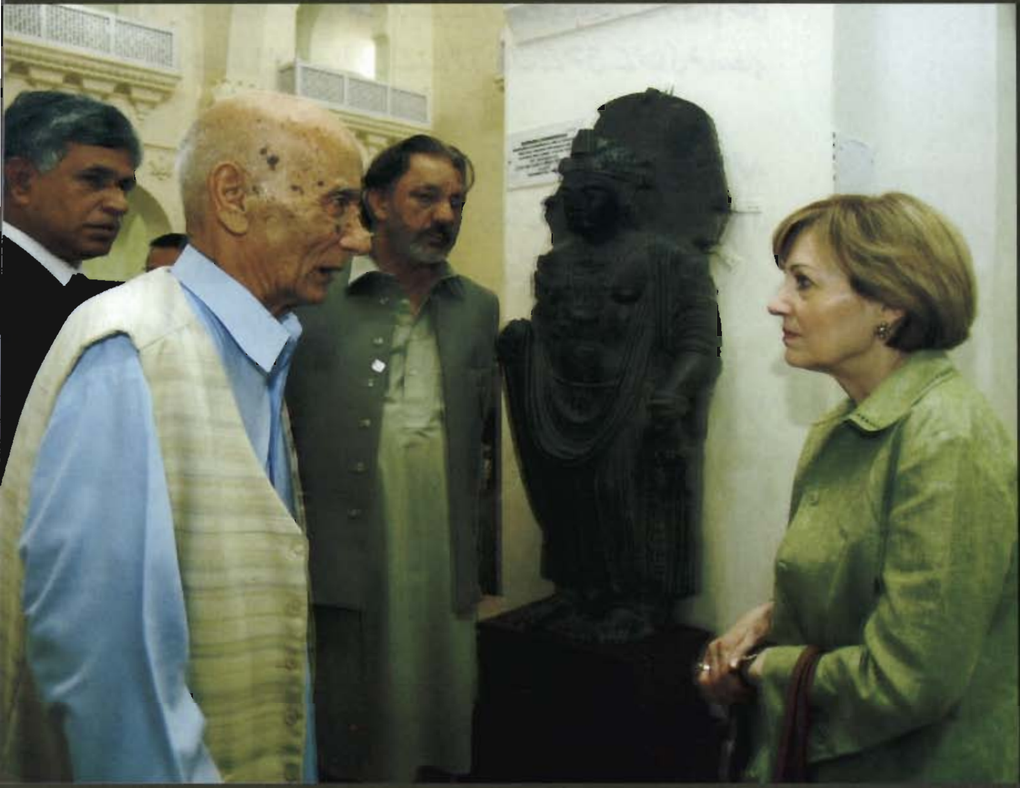

پشاور کے عجائب گھر کے سابق ڈائریکٹر پروفیسر سحری امریکی سفیر پیٹرسن کو عجائب گھر میں رکھے ہوئے نوادرات کے بارے میں بتا رہے ہیں۔ تصویر میں ہزارہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر احسن علی اور پشاور کے عجائب گھر کے ڈائریکٹر صالح محمد بھی نمایاں ہیں۔

امریکی سفیر این ڈبلیو پیٹرسن پشاور یونیورسٹی میں واقع لنکن کارنر میں طالبعلموں سے پاک امریکہ تعلقات کے بارے میں گفتگو کر رہی ہیں۔

انہوں نے کہا کہ فاٹا کے لئے 750 ملین ڈالر پر مشتمل امریکہ کے ترقیاتی منصوبہ میں ایک خطیر رقم اسکولوں کی تعمیر، اساتذہ کی تربیت اور طلبہ کو نئے تعلیمی مواقع فراہم کرنے پر خرچ کی جائیگی۔

امریکی سفیر پیٹرسن نے پشاور کے عجائب گھر کے دورہ کے دوران صوبہ سرحد اور فاٹا کی مذہبی اور ثقافتی تاریخ کے تنوع کو خراج تحسین پیش کیا۔ اس موقع پر کھیل اور ثقافت کے وزیر سید عاقل شاہ اور ہزارہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر احسان علی بھی اس موقع پر موجود تھے۔

اپنے دورۂ پشاور کے دوران سفیر پیٹرسن نے گورنر سرحد جناب اویس احمد غنی سے بھی ملاقات کی۔

جدت پسند معیشت کیلئے ف

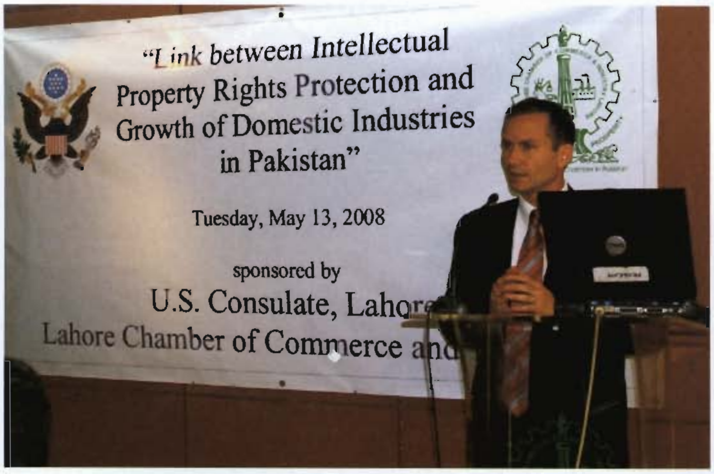

فکری املاک کی امریکی علاقائی اتاشی ڈومینیک کیٹنگ تاجر برادری کے نمائندوں سے فکری املاک کے حوالے سے خطاب کررہے ہیں۔

امریکی قونصل خانہ اور لاہور ایوان صنعت وتجارت کے زیر اہتمام ایک سیمینار کے امریکی و پاکستانی شرکاء نے پاکستان میں صنعتوں کے فروغ کے لئے فکری املاک کے حقوق کے تحفظ کی ضرورت پر زور دیا۔

امریکی سفارتخانہ کی قونصلر برائے اقتصادی وتجارتی امور ایمی ہولمین نے افتتاحی تقریر میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ ایک جدت پسند معیشت کو فکری املاک کے حقوق کے زبردست تحفظ کی ضرورت ہوتی ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ پاکستان میں جدت پسند صنعتیں اچھا کام کررہی ہیں لیکن اگر اُن کو اضافی تحفظ فراہم کیا جائے تو وہ مزید بہتر کام کرسکتی ہیں۔

امریکی سفارتکار نے کہا کہ فکری املاک کے حقوق کا اطلاق پاکستان کے قیمتی ثقافتی اور فنی ورثہ کے تحفظ کے لئے بھی ضروری ہے۔

اقتصادی ترقی اور فکری املاک کے حقوق کا تحفظ شانہ بشانہ چلتے ہیں۔ عالمی اقتصادی فورم کے ایک جائزہ کے مطابق فکری املاک کے حقوق کے تحفظ کے حوالہ سے بہترین ریکارڈ رکھنے والے 20 ممالک کا شمار اُن ستائیس ملکوں میں ہوتا ہے جو ترقی اور مسابقت کاری کے لحاظ سے بھی بہترین تصور ہوتے ہیں۔ وہ ممالک جو فکری املاک کے حقوق کو بہترین انداز میں تحفظ فراہم کرسکتے ہیں، وہ سرمایہ کاری کے لئے زیادہ پُرکشش تصور ہوتے ہیں اور وہاں لوگوں کو روزگار کے زیادہ مواقع میسر آتے ہیں۔

لاہور ایوان صنعت وتجارت کے صدر محمد علی میاں نے اپنی استقبالیہ کلمات میں کہا کہ فکری املاک کے حقوق کے نظام کو مضبوط کرنے سے نہ صرف غیرملکی سرمایہ کاری کو ترغیب ملے گی، بلکہ ملکی صنعتوں کو بھی پھلنے پھولنے کا موقع ملے گا۔ اُنہوں نے کہا کہ فکری املاک کے حقوق کے تحفظ کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لئے شعور بیدار کرنے کی مہم میں عوام الناس کی شمولیت سے جعلسازی کو کم کرنے میں مدد ملے گی۔

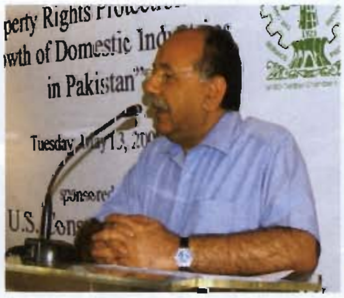

کری املاک کے حقوق کا تحفظ

نئی دہلی میں امریکی سفارتخانہ میں فکری املاک کے امور کے اتاشی ڈومینیک کیٹنگ نے بھی اِس موقع پر اظہارِ خیال کیا۔ دیگر مقررین میں یونائیٹڈ ٹریڈ مارکس اینڈ پیٹنٹس سروسز کے اٹارنی حسن عرفان خان، انٹیلیکچوئل پراپرٹی آرگنائزیشن کے ڈاکٹر رضوان بشارت، فائزر کی قانونی مشیر شرمین علی خان، پاکستان کسٹمز اینڈ ایکسائز کے محمد صدیق، ڈائریکٹر انٹرپول اینڈ آئی پی آر، ایف آئی اے آصف علی سید، حکومتِ پنجاب کے قانونی مشیر محبوب قدیر شاہ، کاپی رائیٹ آفس کے رجسٹرار شکیل عباسی، آکسفرڈ یونیورسٹی پریس کی مینیجنگ ڈائریکٹر امینہ سید، یونائیٹڈ ٹریڈ مارکس اینڈ پیٹنٹس سروسز کے ایڈووکیٹ معین قمر، انٹرنیشنل فیڈریشن آف دی فونوگرافک انڈسٹری کے ریجنل انوسٹی گیٹر محمد نثار خان، نیشنل اکیڈمی آف پرفارمنگ آرٹس کے ڈائریکٹر پروگرامز ارشد محمود اور لاہور ایوانِ صنعت وتجارت کے نائب صدر شفقت سعید پراچہ شامل تھے۔

سیمینار میں شریک سرکاری حکام، طالبعلم، اساتذہ، ٹریڈ ایسوسی ایشنز اور نجی شعبہ سے تعلق رکھنے والے افراد نے فکری املاک کے حقوق کے تحفظ اور ان کی پاکستانی معیشت میں اہمیت پر بات چیت کی۔

سیمینار میں فکری املاک کے حقوق کے تحفظ کی اقتصادیات، ان کا اطلاق، سرکاری منصوبوں، کاپی رائٹ اور پاکستان کے ثقافتی ورثہ کی حفاظت کے موضوعات پر غور کیا گیا۔ مقررین نے فکری املاک کے حقوق کے تحفظ پر زور دیتے ہوئے کہا کہ فنکاروں اور موجدین کی تخلیقات کو سرقہ سے بچانے کے لئے ہر شخص کو اپنا کردار ادا کرنا چاہیئے۔ سیمینار میں یہ بھی بتایا گیا کہ پاکستان کس طرح فکری املاک کے حقوق کے تحفظ کے ذریعہ زیادہ معاشی فوائد سے استفادہ کرسکتا ہے تاہم ابھی اس سلسلہ میں بہت سی مشکلات درپیش ہیں۔

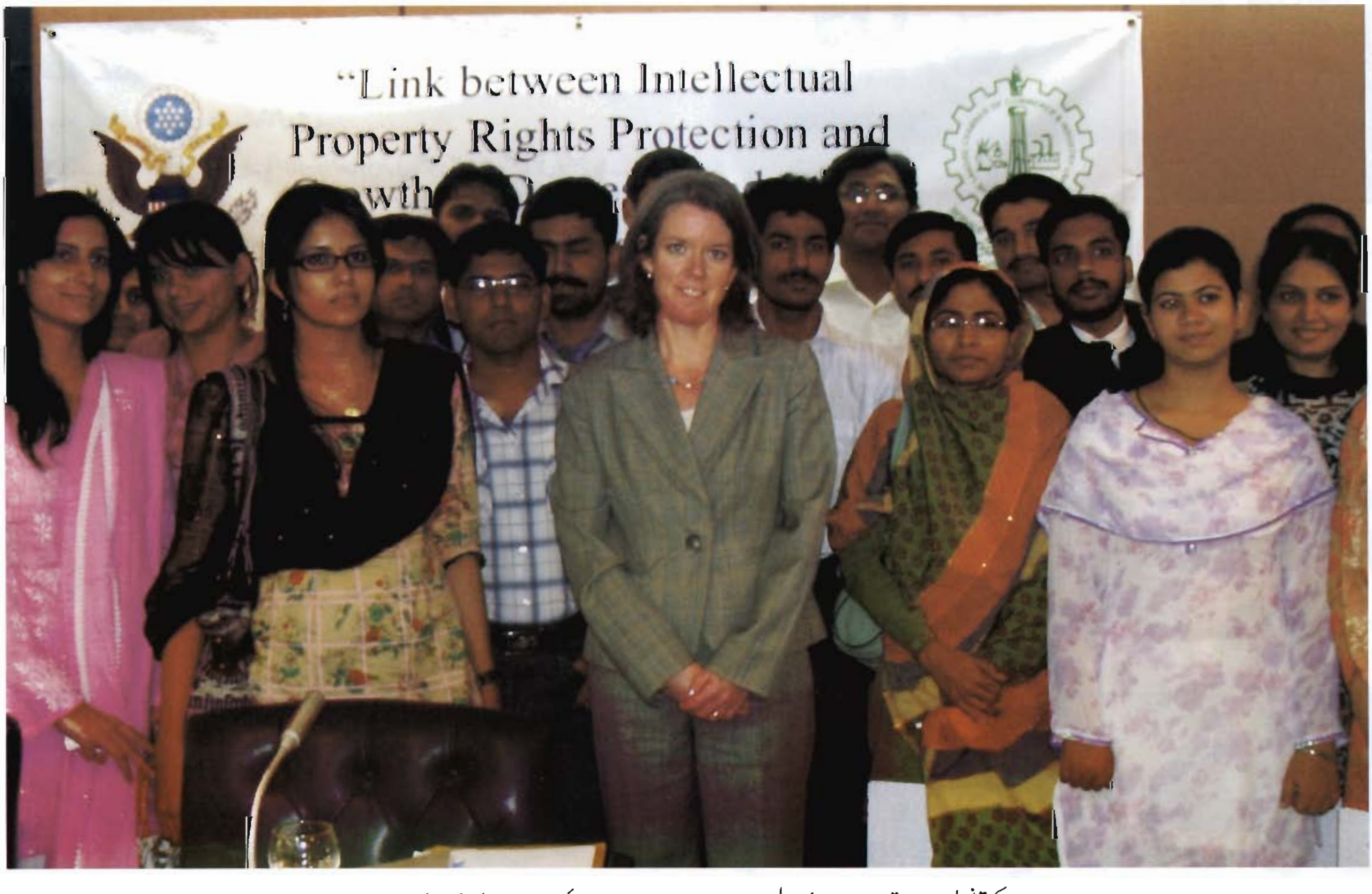

امریکی قونصلر برائے اقتصادی امور ایمی ہولمین لاہور میں منعقد ہونے والے آئی پی آر سیمینار کے شرکاء کے ساتھ۔

بلوچستان میں یوایس ایڈ کی جانب سے بچوں کی پیدائش میں وقفہ کے منصوبہ کا آغاز

امریکی ادارہ برائے بین الاقوامی ترقی (یوایس ایڈ) نے 22 مئی 2008ء کو کوئٹہ میں بچوں کی پیدائش میں وقفہ کے بارے میں پنج سالہ ملک گیر منصوبہ کے صوبہ بلوچستان کے ذیلی منصوبہ کا افتتاح کیا۔ اِس منصوبہ کی مالیت 60 ملین ڈالر ہے اور یہ منصوبہ فیملی ہیلتھ ایڈوانسمنٹ فار لائف اینڈ ہیلتھ (FALAH) کہلاتا ہے۔

کراچی میں متعین امریکی قونصل جنرل کے ایل اینسکی نے کہا کہ پاکستان میں 2007ء کے آبادی اور صحت عامہ کے جائزہ کی ابتدائی رپورٹ کے مطابق لگ بھگ 50 فی صد خاندان، جن کے ہاں ایک بچہ موجود ہے اپنے، اگلے بچہ کی پیدائش کے لئے دو یا دو سے زیادہ سال کے عرصہ کا انتظار کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "فلاح" کے اِس منصوبہ سے بچوں کی پیدائش میں وقفہ رکھا جا سکے گا۔

فلاح کے منصوبہ پر امریکہ میں قائم ایک تحقیقی ادارہ پاپولیشن کونسل کی زیرِ قیادت مختلف تنظیموں کا ایک کنسورشیم عمل درآمد کر رہا ہے۔ صحت عامہ کے پروگراموں میں بچوں کی پیدائش میں وقفہ کو شامل کرنے سے ماؤں اور بچوں کے امراض اور اموات کی شرح کو کم کیا جا سکے گا جو پاکستان میں صحت کا ایک اہم مسئلہ ہے۔ اِس منصوبہ پر ملک بھر کے 20 اضلاع میں عملدرآمد کیا جا رہا ہے جن میں صوبہ بلوچستان کے چھ اضلاع لسبیلہ، جعفر آباد، ژوب، تربت، خضدار اور تربت۔ کچھ شامل ہیں۔

2002ء سے اب تک حکومتِ امریکہ پاکستان کو اقتصادی ترقی، تعلیم، صحت اور نظم و نسق کو بہتر بنانے اور زلزلہ سے متاثرہ علاقوں میں تعمیرِ نو کے لئے دو ارب ڈالر سے زیادہ کی امداد فراہم کر چکی ہے۔

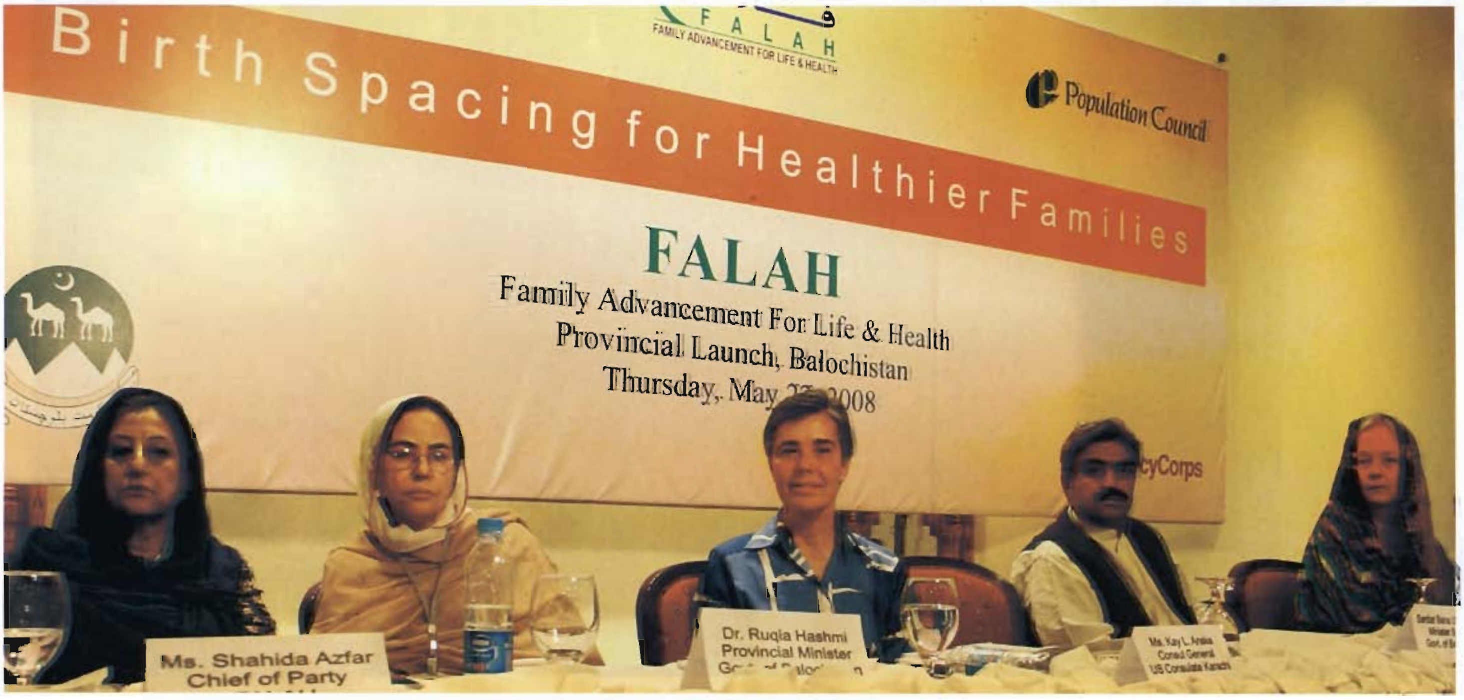

امریکی قونصل جنرل کے ایل اینسکی کوئٹہ میں صوبہ بلوچستان میں بچوں کی پیدائش میں وقفہ کے حوالے سے یوایس ایڈ کے پروگرام کی افتتاحی تقریب میں اظہارِ خیال کر رہی ہیں۔

سفیر پیٹرسن کا لاہور میں نیشنل مینجمنٹ کالج میں خطاب

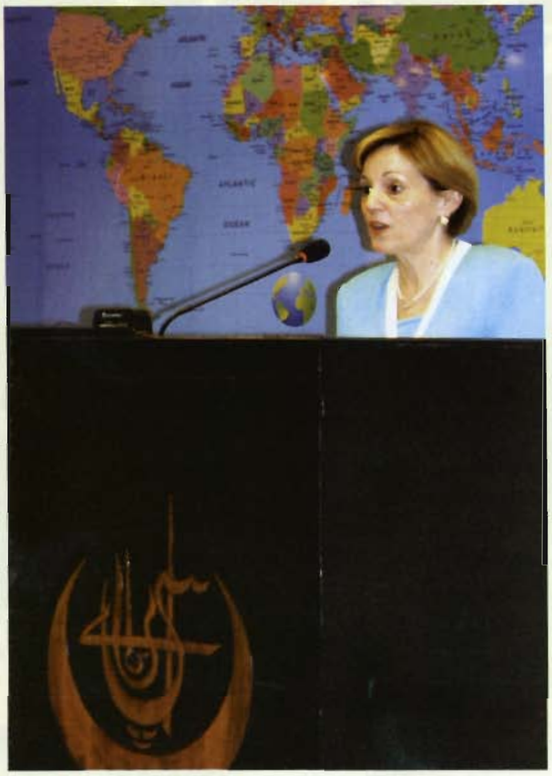

پاکستان میں متعین امریکی سفیرا این ڈبلیو پیٹرسن نے 13 جون کو لاہور میں نیشنل مینجمنٹ کالج میں سینئر افسران سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم یوسف رضا گیلانی کے 100 روزہ ایجنڈے کو سراہا۔

سفیر پیٹرسن نے کہا کہ وزیراعظم یوسف رضا گیلانی کی زیر قیادت نئی حکومت نے مسلسل نمو اور ترقی کے لئے ایک اچھی حکمت عملی وضع کی ہے۔ یہ ایک ایک خوش آئند پروگرام ہے جس سے ملک بھر کے اور معاشرہ کے ہر طبقہ کے لوگوں کی زندگیوں اور مستقبل میں ڈرامائی طور پر بہتری آئے گی۔

امریکی سفیر نے امریکی خارجہ پالیسی سازی اور اس پر عملدرآمد کے موضوع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ وزیراعظم یوسف رضا گیلانی کے ایجنڈے پر عملدرآمد کے لئے سیاسی خواہش اور تعاون کی ضرورت ہے۔

سفیر پیٹرسن نے کہا کہ امریکہ کو توقع ہے کہ حکومت پاکستان کی ہر سطح پر سرعت اور سمجھوتہ کی روح کے ساتھ کام کیا جائے گا تاکہ ہر پاکستانی کو درپیش معاشی اور امن وامان کے مسائل سے نمٹا جا سکے۔

امریکی سفیر نے کہا کہ بطور ایک دیرینہ دوست اور حلیف ہم نے تہیہ کر رکھا ہے کہ ہم پاکستان کے مسائل حل کرنے میں اُس کی مدد کریں گے۔

سفیر پیٹرسن نے کہا کہ فریقین کے مابین وابستگی اور نیک نیتی کے ساتھ ہم امریکیوں اور پاکستانیوں کے مشترکہ مفادات کے لئے کام کرتے رہیں گے۔

اعلیٰ امریکی سفارتکار نے لاہور کے دورہ کے دوران عجائب گھر کا دورہ کیا اور گورنر پنجاب سلمان تاثیر اور وزیراعلیٰ میاں شہباز شریف سے بھی ملاقات کی۔

لاہور میوزیم کی ڈائریکٹر ناہید رضوی اور ڈپٹی ڈائریکٹر حمیرا عالم امریکی سفیر پیٹرسن کو منی ایچر تصویر کے بارے میں بریفنگ دے رہی ہیں۔

امریکی سفیر لاہور میں گورنر پنجاب سلمان تاثیر سے ملاقات کر رہی ہیں۔